جاوید احمد غامدی

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ میں نے اِس دین کو جس طرح سمجھا ہے، اپنی کتاب ''میزان'' میں بیان کر دیا ہے۔ یہ اِسی کتاب کے ایک باب کا خلاصہ ہے جس میں نفس مضمون اُس کے علمی مباحث اور اُن کے استدلالات سے الگ کر کے سادہ طریقے پر پیش کر دیا گیا ہے۔

—— جاوید

رسوم وآداب

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

انسان کی تہذیب نفس رہن سہن کے جن طریقوں اور تمدن کے جن مظاہر سے نمایاں ہوتی ہے، اُنھیں ہم اصطلاح میں رسوم وآداب کہتے ہیں۔ انسانی معاشرت کا کوئی دور اِن رسوم وآداب سے خالی نہیں رہا۔ اِنھیں ہم ہر قبیلے، ہر قوم اور ہر تہذیب میں یکساں رائج اور ایک عمومی دستور کی حیثیت سے یکساں جاری دیکھتے ہیں۔ اقوام وملل کی پہچان ایک دوسرے کے مقابلے میں زیادہ تر اِنھی سے قائم ہوتی ہے۔ انبیا علیہم السلام جو دین لے کر آئے ہیں، وہ بھی اپنے ماننے والوں کو بعض رسوم وآداب کا پابند کرتا ہے۔ دین کا مقصد تزکیۂ نفس ہے، لہٰذا دین کے یہ رسوم و آداب بھی اِسی مقصد کو سامنے رکھ کر مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ رسوم وآداب درج ذیل ہیں:

۱۔ اللہ کا نام لے کر اور دائیں ہاتھ سے کھانا پینا۔

اِن میں سے پہلی چیز اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے اعتراف واقرار اور اُن میں برکت کی دعا کے لیے ہے اور دوسری اِس حقیقت کی ہمہ وقت یاددہانی کے لیے کہ جنت کی نعمتیں قیامت کے دن جن لوگوں کو ملیں گی، اُن کا نامۂ اعمال اُن کے دائیں ہاتھ میں پکڑایا جائے گا۔

۲۔ ملاقات کے موقع پر 'السلام علیکم' اور اُس کا جواب۔

۳۔ چھینک آنے پر 'الحمدللہ' اور اُس کے جواب میں 'یرحمک اللہ'۔

۴۔نومولود کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت۔

یہ صدااِس بات کا علامتی اظہار ہے کہ بچے کے والدین نے جس طرح اپنا مادی وجود اُسے منتقل کیا ہے، اُسی طرح اپنا روحانی وجود بھی وہ اِس دعوت کے ذریعے سے اُسے منتقل کرنے کی ابتدا کر رہے ہیں۔

۵۔مونچھیں پست رکھنا۔

۶۔زیر ناف کے بال مونڈنا۔

۷۔بغل کے بال صاف کرنا۔

۸۔بڑھے ہوئے ناخن کاٹنا۔

۹۔لڑکوں کا ختنہ کرنا۔

۱۰۔ناک، منہ اور دانتوں کی صفائی۔

۱۱۔استنجا۔

۱۲۔حیض ونفاس کے بعد غسل۔

۱۳۔غسل جنابت۔

۱۴۔میت کا غسل، تجہیز و تکفین اور تدفین۔

۱۵۔عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے تہوار۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org